

ک، جس اصلاحی

علمی، دینی اور تحقیقی دنیا کی سرگرمیاں

□ پاکستان کے معروف محقق ڈاکٹر احمد خان نے ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد، وظیفہ یاب ہونے کے بعد اسلام آباد ہی میں مرکز برائے تحفظ مطبوعات کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے جہاں سے انہوں نے قرآن مجید کے اردو تراجم کے مخطوطات کی عالمی کتابیات مرتب کر کے شائع کی ہے۔ اس میں انہوں نے موجودہ فہارس اردو تراجم اور مطبوعات پیش نظر رکھی ہیں اور متعدد کتب خانوں میں اصل مخطوط کا بہ نظر غائر مطالعہ بھی کیا ہے۔ اس طرح اردو تراجم کے مخطوطات کے بہت سے پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کا پیش لفظ ترکی کے مشہور اسکالر اور اسلامی کانفرنس تنظیم کے سکریٹری پروفیسر اکمل الدین احسان اوغلو نے لکھا ہے۔

□ ترجمان القرآن مولانا حمید الدین فراہی کے وطن پھر یہاں (اعظم گڑھ) سے تعلق رکھنے والے ایک ندوی فاضل مولوی محمد عمران اس وقت مولانا اشرف علی تھانوی کی فقہی خدمات پر قاہرہ یونیورسٹی مصر سے ریسرچ کر رہے ہیں۔ انہوں نے نوکیا موبائل سیریز ماڈل کے لیے ایک ایسا پروگرام مرتب کیا ہے جس کے ذریعہ عربی، اردو، انگریزی ڈکشنری، حج و عمرہ کے ارکان کی رہنمائی، اذکار مسنونہ اور فضائل رمضان وغیرہ کے عربی مواد کو اردو میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس پروگرام کی ترتیب میں مصر کی بی ٹی کمپنی کا تعاون شامل ہے، محمد عمران پہلے ہندوستانی ہیں جنہوں نے موبائل پر اردو سافٹ ویئر کی ایجاد کی ہے۔ یہ خبر راشریہ سہارا میں شائع ہوئی ہے۔

□ بیک مسلم ڈائجسٹ کی اطلاع کے مطابق حکومت جرمنی نے تین صوبائی یونیورسٹیوں میں ائمہ اور مذہبی اساتذہ کی تربیت کیلئے فنڈ مہیا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹوئجن اور میونسٹر یونیورسٹیاں عیسائی دینیات کے شعبہ جات کیلئے پہلے سے مشہور ہیں۔ جرمن نژاد پوپ بینڈکٹ بھی یہاں کے سابق پروفیسروں میں ہیں۔ تیسری یونیورسٹی اونسبروک نے تیس طلبہ پر مشتمل امامت کا ایک کورس داخل کیا ہے، صوبائی اسکولوں میں کیتھولک، پروٹسٹنٹ اور یہودیوں کے لیے دینیات پہلے سے داخل تھیں، چونکہ بعض اسکولوں نے اب اسلامک اسٹڈیز کی تدریس شروع کر دی اور کئی دوسرے اسکول اس کا منصوبہ بنا رہے ہیں، اس لیے اب حکومت کی توجہ بھی اس جانب مبذول ہوئی ہے۔ وزیر تعلیم کا کہنا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ائمہ زیادہ سے زیادہ تعلیم یافتہ ہوں اس لیے کہ تعلیم اور معاشرے کے درمیان یہ امام رابطہ کا ذریعہ ہیں

اور یہ بل کا کام کرتے ہیں لیکن بعض مسلمانوں نے عیسائی اسکولوں میں امر کی تربیت پر اعتراض بھی کیا ہے۔

□ انگریزی ہفت روزہ ”ریڈنس“ میں شائع خبر کے مطابق انٹرمیٹل اردو فاؤنڈیشن کے صدر کبیر صدیقی صاحب نے ایک دستاویزی فلم بنائی ہے۔ مولانا آزاد کے یوم ولادت کو ہندوستان میں یوم تعلیم کی حیثیت سے منایا جاتا ہے۔ DD میٹل ٹی وی چینل پر اس فلم کو دکھایا گیا ہے۔ اس میں مولانا آزاد کی علمی، سیاسی اور تاریخی شخصیت کے ساتھ ان کی تحریک آزادی پر مشتمل سرگرمیوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔ سب سے خاص اور دلچسپ ان کا سوانحی خاکہ ہے، جس میں تصویروں، مخطوطات، خطوط، مقالات اور ان کی اہم اور نادر کتابوں کا مشاہدہ بھی ہو جاتا ہے۔

□ ٹائمس آف انڈیا دہلی کی خبر ہے کہ بھوپال کے سروجنی ٹائیڈ وکالج کی انتظامیہ نے اسکول میں استانیوں کو ساڑی پہن کر آنے کی ہدایت دی ہے۔ سرکلر کے مطابق استانیوں اب جنس، ٹی شرٹ، شلوار، قمیص پہن کر کلاس نہ کر سکیں گی، اس کے بعد لڑکیوں کو بھی کالج میں جنس یا کوئی نازیبا لباس پہن کر آنے پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔

□ ایک امریکی ویب سائٹ نے دوسو اسرائیلی فوجیوں کی ایک فہرست مع شناختی کارڈ شائع کیا ہے جنہیں جنگی مجرم گردانا گیا ہے۔ ویب سائٹ نے جن اعلیٰ اور محلی سطح کے فوجیوں کو اس میں شامل کیا ہے ان کی اکثریت نے ۲۰۰۸ء میں غزہ میں مسلسل تین ہفتوں تک چلنے والی اسرائیلی جارحیت میں حصہ لیا تھا۔ ویب سائٹ کے مطابق یہ خبر ایک مجہول الاسم شخص نے دی جو غالباً اسرائیلی فوج سے وابستہ رہے۔

□ جرمنی کی تنظیم اہل قلم ڈاٹ کام، شریف اکیڈمی اور ریڈیو پاک سلوٹا نے مشترکہ طور پر اسپین کے دو مشہور شہروں قرطبہ اور ہارسلوٹا میں سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس منعقد کیا۔ اس کی صدارت کینیڈا کے ڈاکٹر سید تقی عابدی نے کی، اپنے خطاب میں ڈاکٹر عابدی نے علامہ اقبال کا وہ تاریخی پیغام پڑھ کر سنایا جو ہابائے اردو مولوی عبدالحق صاحب نے ۱۹۳۶ء میں منعقد ہونے والی اردو کانفرنس میں پیش کیا تھا۔ شاعر مشرق نے اپنے پیغام میں کہا تھا کہ ”اگرچہ میں اردو زبان کی بہ حیثیت زبان خدمت کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا تاہم میری لسانی عصیت دینی عصیت سے کسی طرح کم نہیں، ڈاکٹر عابدی نے قرطبہ کانفرنس کی معنویت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور اردو زبان کی ترویج و اشاعت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا، اردو رسم الخط کے متعلق ان کا یہ خیال بالکل درست ہے کہ اردو رسم الخط اس کے بدن پر لباس نہیں بلکہ اس کی جلد ہے جس کے بدلنے سے اس کا جسم زندہ نہیں رہ سکتا۔ جرمن نژاد ڈاکٹر اسٹیر جنہوں نے اقبال

کی کئی کتابوں کے جرمن اور انگریزی میں ترجمے کیے گئے ہیں۔ قرطبہ کے تعلق سے اقبال شناسی پر انگریزی میں مقالہ پڑھا، اس کے علاوہ فرانس کی شاعرہ سمن شاہ، ڈاکٹر شفیق الرحمن کیانی، فاروق نسیم، نور الصباح یا سمین برلاس (انگلینڈ)، سید ارشاد قر (ہالینڈ) شفیق مراد (یورپ) روبینہ فیصل (کینیڈا) وغیرہ نے مختلف موضوعات پر اپنے گراں قدر تحقیقی مقالے پیش کیے۔ کانفرس میں اردو کی بنیادی تعلیم کو فروغ دینے، اردو رسم الخط کی حفاظت کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرنے اور یورپ میں ایک مرکزی لائبریری قائم کرنے کی قرارداد بھی منظور کی گئی۔ آئندہ ہائیڈل برگ (جرمنی) میں کانفرس کرنے کا اعلان کیا گیا۔

□ ڈوہچے ویلے، جرمنی کا ایک بین الاقوامی نشریاتی ادارہ ہے جو اپنے سامعین اور ناظرین کو ٹیلی ویژن اور ریڈیو نشریات کے ذریعہ عالمی حالات و واقعات منفرد انداز میں پیش کرتا ہے، ڈوہچے ویلے شعبہ اردو کی نشریات کا آغاز اگست ۱۹۶۳ کو ہوا۔ اس اعتبار سے اسکی خدمات کی مدت تقریباً نصف صدی ہے، یہ جدید ترین ذرائع ابلاغ کے استعمال کو بڑی اہمیت دیتا ہے، اس لیے کہ اسکے ذریعہ ہر روز دنیا بھر میں کروڑوں انسان ایک دوسرے کے رابطے میں رہتے ہیں، فیس بک، ٹویٹر، ڈگ وغیرہ ایسی سوشل سائٹس ہیں جہاں ڈوہچے اردو کے بیچ کے ذریعہ سامعین اور انٹرنیٹ صارفین نہ صرف ہر نئی خبر سے واقف ہو سکتے ہیں بلکہ آپس میں تبادلہ خیال بھی کر سکتے ہیں۔ ڈوہچے ویلے شعبہ اردو اپنے سامعین اور صارفین کو ٹیلی ویژن یا انداز میں وہ سب مہیا کراتا ہے جسکی کوئی بھی شہری خواہش کر سکتا ہے (اخبار اردو، پاکستان)

□ سوز بینک کے ڈائریکٹر کے بیان کے مطابق ہندوستانی غریب ضرور ہیں لیکن ہندوستان غریب ملک نہیں۔ ان کے مطابق ۲۸۰ لاکھ کروڑ ہندوستانی روپے سوز بینک میں جمع ہیں، ان روپیوں سے تیس برس تک ہندوستان میں بغیر ٹیکس کا بجٹ پیش کیا جاسکتا ہے، تمام ہندوستانیوں کو ۶۰ کروڑ ملازمتیں دی جاسکتی ہیں، کسی بھی گاؤں سے دہلی تک لین روڈ جاسکتی ہے۔ پانچ سو سے زیادہ عوامی اور وفاقی اداروں کو مدت دراز تک مفت چلایا جاسکتا ہے۔ ہر شہری کو ساٹھ برس تک ماہانہ ۲ ہزار روپے دیے جاسکتے ہیں۔ ورلڈ بینک اور IMF سے قرض کی ضرورت ہندوستان کو نہیں۔ یہ خبر تک ماہانہ ۲ ہزار روپے دیے جاسکتے ہیں۔ ورلڈ بینک اور IMF سے قرض کی ضرورت ہندوستان کو نہیں۔ یہ خبر

Mailtu:thaniamadamam@googlegroups.com پر شائع ہوئی۔

(بھکر یہ ماہنامہ معارف اٹلیا)

